# ہمیشہ سچ بولئے

**07 May 2026**

(For Islamic Brothers)

پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کے
ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

## دُرود شریف کی فضیلت

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ بَلَغَتْنِیْ صَلَاتُہٗ، وَصَلَّیْتُ عَلَیْہِ، وَکُتِبَتْ لَہٗ سِوٰی ذٰلِکَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

یعنی جو مجھ پر دُرود پڑھتا ہے، اُس کا دُرود مجھ تک پہنچ جاتا ہے، میں اُس کے لئے بخشش کی دعا کرتا

ہوں اوراِس کے عِلاوہ اُس کے لئے دس(10) نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بَیان سُننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچّی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## سچا چرواہا

حضرت نافع رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ ایک سفر میں تھے، راستے میں ایک جگہ ٹھہرے اور کھانے کے لیے دسترخوان بچھایا، اتنے میں ایک چرواہا (یعنی بکریاں چرانے والا) وہاں آگیا۔ حضرت عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: آیئے! دسترخوان سے کچھ لے لیجئے، اس نے عرض کی: میرا روزہ ہے، حضرت عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: کیا تم اس سخت گرمی کے دن میں (نفل) روزہ رکھے ہوئے ہو جبکہ تم ان پہاڑوں میں بکریاں چرا رہے ہو؟ اُس نے کہا: اللہ پاک کی قسم! میں یہ اس لیے کر رہا ہوں کہ زندگی کے گزرے ہوئے دنوں کا بدلہ ادا کر

---

1 ...معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/۴۴۶، رقم: ۱۶۴۲

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔



www.dawateislami.net

لوں۔ حضرت عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اُس کی پرہیز گاری کا امتحان لینے کے ارادے سے فرمایا: کیا تم اپنی بکریوں میں سے ایک بکری ہمیں بیچو گے؟ اس کی قیمت اور گوشت بھی تمہیں دیں گے تاکہ تم اس سے روزہ اِفطار کر سکو، اُس نے جواب دیا: یہ بکریاں میری نہیں ہیں، میرے مالک کی ہیں۔ حضرت عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے آزمانے کے لیے فرمایا: مالک سے کہہ دینا کہ بھیڑیا (Wolf) ان میں سے ایک کو لے گیا ہے، غلام نے کہا: تو پھر اللہ پاک کہاں ہے؟ (یعنی اللہ پاک تو دیکھ رہا ہے، وہ تو حقیقت کو جانتا ہے اور اس پر میری پکڑ فرمائے گا۔) جب حضرت عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ مدینے واپس تشریف لائے تو اُس کے مالِک سے غلام اور ساری بکریاں خرید لیں، پھر چرواہے کو آزاد کر دیا اور بکریاں بھی اسے تحفے میں دے دیں۔ (شُعَبُ الْاِیمان، ۴/۳۲۹، حدیث: ۵۲۹۱ مُلَخَّصاً، ازجھوٹا چور، ص ۱۶ بتغیر)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اللہ والے کون؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کردہ حکایت سے معلوم ہوا! ☆ **اللہ والے وُہی ہوتے ہیں** جو ہمیشہ سچ بولتے اور خوفِ خدا میں ڈوبے رہتے ہیں۔ ☆ شریعت کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ ☆ دِین کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔

**اے کاش!** ہم بھی اللہ والوں کے نقشِ قدم پر چلنے والے بن جائیں۔ دنیا کے لیے نہیں بلکہ اپنے ربِّ کریم کی رِضا کے لیے کام کرنے والے بن جائیں اور مخلوق کی بجائے شریعت کی فرمانبرداری کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# اچھا بولنے کی اَہَمِّیَّت

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس میں شک نہیں کہ اللہ پاک نے اِنسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، اِن میں سے ایک عظیم نعمت ”**زبان**“ بھی ہے، زَبان بظاہر گوشت کی ایک چھوٹی سی بوٹی ہے، مگر خدائے رحمٰن کی عظیمُ الشَّان نعمت بھی ہے۔ زَبان کا صحیح اِستِعمال جنت اور غَلَط استِعمال دوزخ میں داخل کرواسکتا ہے۔ اگر کوئی اپنی زبان کا دُرست اِستعمال کرتے ہوئے سچے دل سے **کلمہ طیبہ** پڑھ لے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے، جیسا کہ

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: **مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ** جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا وہ **جنت میں داخل** ہو گا اور اس کے لئے **جنت واجب** ہو جائے گی۔ (مستدرک، کتاب التوبۃ والانابۃ، باب من قال لا الٰہ..الخ، ۵/۳۵۶، حدیث:۷۷۱۳)

**اگر یہی زبان مَعَاذَ اللہ** (اللہ پاک کی پناہ)، **اللہ پاک کی نافرمانی میں چلے تو بہت بڑی آفت کا سبب** بن سکتی ہے، جیسا کہ

**فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنسان کی اکثر خطائیں اس کی زبان سے ہوتی ہیں۔
(شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، ۴/۲۴۰، حدیث:۴۹۳۳)

لہٰذا عقل مند وہی ہے جو زبان کا اچھا استعمال کرے اور اسے بُرے استعمال سے بچائے، اپنی زبان کو **فضول گفتگو** سے بچائے، کسی کو **گالی** دینے سے بچائے، کسی کا **دِل دکھانے** سے بچائے۔

یاد رہے! زبان کا اچھا استعمال کئی فوائد کا حق دار بنا دیتا ہے، جبکہ زبان کا بُرا استعمال کئی فوائد سے محروم اور کئی نقصانات کروا دیتا ہے۔ لہٰذا زبان کے اچھے استعمال کی عادت بنانی چاہیے۔

زبان کے اچھے اور صحیح استعمال کی ایک صورت سچ بولنا جبکہ اسی زبان کے غلط استعمال کی ایک صورت جھوٹ بولنا بھی ہے۔سچ کی بے شمار برکتیں ہیں،ہمیشہ سچ بولنے والا انسان دنیامیں قدر کی نگاہ سے دیکھاجاتاہے جبکہ جھوٹ کی کئی خرابیاں ہیں،ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جھوٹا انسان دنیامیں بھی ذلیل و خوار ہوتا رہتاہے،لوگ بھی اُس پر اعتماد نہیں کرتے اوراسے نفرت کی نگاہ سے بھی دیکھتےہیں۔

## سچ جھوٹ کی تعریف

**یاد رہے!** حقیقت کے مطابق بات اور کام کا ہونا سچ ہے جبکہ واقعہ کے اُلٹ بات اور کام کرنا جھوٹ ہے۔سچ بولنے کی عادت بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہمیشہ جھوٹ سے بچا جائے۔بظاہر بندہ یہ سمجھتا ہے کہ ایک بار کے جھوٹ بولنے سے کچھ نہیں ہو گا مگر یہی ایک بار کا جھوٹ بولنا سچ کی تمام بنیادوں کو ہِلا کر رکھ دیتاہے۔

## ہمیشہ سچ بولنے والے کے کلام کی برکتیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** اگر بندہ ہمیشہ سچ بولتا رہے، کبھی بھی جھوٹ کے دھبوں سے دامن گندہ نہ کرے تو سچ کی بڑی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں، چنانچہ

حضرت مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس طرح کھجور کے پودے کا آغاز ایک ٹہنی سے ہوتا ہے،اس وقت وہ ٹہنی اتنی کمزور ہوتی ہے کہ اگر بچہ اسے اُکھیڑے یا بکری کھالے تو اس کی جڑ ہی ختم ہوجاتی ہے۔ پھر اس ٹہنی کو مسلسل پانی دیا جاتا ہے جس سے وہ پرورش پاتی رہتی ہے حتّٰی کہ اس کی ایک مضبوط جڑ تیار ہوجاتی ہے، پھر وہی ٹہنی جو پہلے بہت کمزور تھی اب سایہ بھی دیتی ہے، پھل بھی دیتی ہے۔ اسی طرح سچائی بھی آغاز میں دل کے اندر کمزور ہوتی ہے۔ بندہ اس کی حفاظت و دیکھ بھال

کرتا رہتا ہے، جھوٹ سے بچتا رہتا ہے اور سچ کے پودے کو پروان چڑھاتا رہتا ہے،اس حفاظت کے سبب اللہ پاک سچائی کو مضبوطی عطا فرماتا ہے،سچ بولنے والے پر اپنی برکات اُتارتا ہے۔ پھر سچ بولنے اور سچائی کی حفاظت کرنے کی وجہ سے بندہ اُس مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ اس کا کلام خطا کاروں اور گناہوں کے بیماروں کے لئے دوا کا کام دینے لگتا ہے۔یہ بات بیان کرلینے کے بعد حضرت مالک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پوچھا: کیا تم نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو اس مرتبے پر فائز ہوئے؟ پھر خود کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:ہاں! کیوں نہیں!،خدا کی قسم !ہم نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے اور وہ حضرت حسن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں، وہ حضرت سعید بن جُبَیْر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں اور ان جیسے دیگر خوش بخت افراد ہیں، یہ وہ لوگ ہیں کہ ان میں سے ایک شخص کے کلام سے اللہ پاک ہزاروں لوگوں کو زندگی بخشتا ہے یعنی ان کے کلام سُن کر اللہ پاک کی رحمت سے ہزاروں افراد بُرائی کا راستہ چھوڑ کر نیکی کے راستے کے مسافر بن جاتے ہیں۔(اللہ والوں کی باتیں، ۲/ ۵۴۸ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## سچ آخرت میں فائدہ دے گا

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا! سچ کی بڑی برکتیں ہیں۔ سچ ایک ایسی خوبی ہے جو نہ صرف اس دنیا میں بندے کو کامیابی دِلواتی ہے بلکہ آخرت میں بھی سچ بولنے والے کامیاب ہوں گے۔ قرآنِ پاک میں بالکل واضح طور پر اسی بات کو بیان کیا گیا، چنانچہ

پارہ 7 سورۂ مٰآئدہ کی آیت نمبر 119 میں ارشاد ہوتا ہے:

هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ (پ۷، المائدۃ: ۱۱۹)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: یہ (قیامت) وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن حضرت علامہ اسمٰعیل حَقّی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس آیتِ کریمہ کے تحت جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، اس کا خلاصہ کچھ یوں ہے: ☆سچ بولنے والوں کو قیامت کے دن سچ فائدہ دے گا۔ ☆ دنیا میں بولا جانے والا جھوٹ اور دکھلاوا قیامت کے دن کسی صورت فائدہ نہ دیں گے بلکہ اُلٹا پھنسائیں گے۔ ☆عقل مند انسان کو سچائی کے راستے پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ☆سچائی کو اختیار کرنا بندے کو نیک اَعمال کی طرف راغب کرتا ہے۔ (روح البیان، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۱۱۹، ۲/۴۶۷-۴۶۸ ملخصاً)

ایک اور مقام پر قرآنِ پاک میں ارشادِ ربانی ہے:

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پ۱۱، التوبۃ، ۱۱۹)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: یعنی ان لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ جو ایمان میں سچے ہیں، جو مُخلِص (اخلاص کی نعمت سے مالا مال) ہیں اور جو رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِخلاص کے ساتھ تصدیق کرتے ہیں۔ (صراط الجنان، ۴/۲۵۷)

## دوستی کس سے کی جائے؟

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ آیت اور اس کی تفسیر سے معلوم ہوا! ☆اُن کے ساتھ رہا

جائے جو نیک ہوں۔☆اُن کی صحبت اختیار کی جائے جو پرہیز گار ہوں۔☆اُن کے ساتھ تعلق رکھنا چاہیے جو سچ بولنے والے ہوں۔☆اُن کے ساتھ رہا جائے جو جھوٹ سے بچنے والے ہوں۔☆اُن کو دوست بنانا چاہیے جو شریعت پر عمل کرنے والے ہوں۔☆اُن کو دوست بنانا چاہیے جو نماز روزے کے پابند ہوں۔☆اُن کے ساتھ رہنا چاہیے جو اللہ پاک سے ڈرنے والے ہوں۔☆اُن کی صحبت اختیار کرنی چاہیے جو عشقِ رسول کے پیکر ہوں۔☆اُن کے ساتھ رہنا چاہیے جو صحابہ و اہلِ بیت عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان اور اولیائے کرام رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن سے مَحَبَّت کرتے ہوں۔☆اُن کی صحبت اختیار کرنی چاہیے جو فکرِ آخرت سے بے قرار ہوں۔☆اُن کی صحبت اختیار کرنی چاہیے جو موت، قبر، میدانِ محشر اور خوفِ دوزخ سے روتے ہوں۔☆اُن کے ساتھ رہنا چاہیے جو سنت و شریعت کے مطابق زندگی گزارتے ہوں۔

**یاد رکھئے!** دوست ہی آدمی کے مزاج اور عادات کی پہچان ہوتا ہے۔اس لیے دوست اسی کو بنانا چاہیے جو شریعت و سنت کے مطابق چلتا ہو۔

حضرت امام جعفر صادق رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: پانچ(5) قسم کے آدمیوں کی صحبت اختیار نہ کرو!

1. **بہت جھوٹ بولنے والا شخص:** کیونکہ تم اس سے دھوکہ (Cheating) کھاؤ گے، وہ صحرا میں پانی کی طرح نظر آنے والی ریت جیسا ہے۔ وہ دُور والے کو تیرے قریب کر دے گا اور قریب والے کو دُور کر دے گا۔
2. **بے وقوف آدمی:** کیونکہ اس سے تمہیں کچھ بھی حاصل نہ ہو گا، وہ تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے گا لیکن نقصان پہنچا بیٹھے گا۔

3. **بخیل شخص:** کیونکہ جب تمہیں اس کی زیادہ ضرورت ہوگی تو وہ دوستی ختم کردے گا۔
4. **بُزدل شخص:** کیونکہ وہ مشکل وقت میں تمہیں چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔
5. **فاسق شخص:** کیونکہ وہ تمہیں ایک لقمے یا اس سے بھی کم قیمت میں بیچ دے گا۔ کسی نے پوچھا: لقمے سے کم کیا ہے؟ فرمایا: لالچ رکھنا اور اسے نہ پانا۔ (احیاء العلوم، کتاب آداب الالفۃ۔۔۔ الخ، الباب الاول، بیان الصفات۔۔۔ الخ، ۲/۲۱۴-۲۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# ہر عمل کا ردِّ عمل ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** یاد رہے! ہر عمل کا ردِّ عمل ہوتا ہے، سچ چونکہ ایک نیک عمل اور اچھا کام ہے اس لیے اس کا رَدِّ عمل (Reaction) بھی بہترین ہوتا ہے۔ خود احادیثِ مبارکہ میں سچے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ بولنے کی ترغیبات ارشاد فرمائی ہیں۔ آیئے! سچ بولنے کی ترغیب پر مشتمل دو (2) احادیثِ طیّبہ سنتے ہیں:

1) ارشاد فرمایا: تم پر سچ بولنا لازم ہے کیونکہ یہ نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں جنت میں (لے جاتے) ہیں۔ (الاحسان، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الکذب، ۷/۴۹۴، حدیث: ۵۷۰۴)

2) ارشاد فرمایا: بے شک سچائی بھلائی کی طرف ہدایت دیتی ہے اور بھلائی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نہایت سچا ہو جاتا ہے۔ (بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالی: یا ایّہا الذین آمنوا اتقوا اللہ۔۔۔ الخ، ۴/۱۲۵، حدیث: ۶۰۹۴)

# سچ کی برکات

**پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا! سچ کی بڑی برکتیں ہیں، مثلاً☆**سچ** ایک نیکی ہے۔☆جنّت میں لے جانے والا کام ہے۔☆بھلائی کی طرف لے جاتا ہے۔☆بھلائی کو پانے کا ذریعہ ہے۔☆جنتیوں کے اعمال میں سے ہے۔☆دنیا میں نجات دلاتا ہے۔☆قبر کو نورانی کرنے کا سبب ہے۔☆آخرت میں بھی فائدے کا سبب ہے۔☆معاشرے میں روشنی پھیلتی ہے۔☆معاشرہ سنوار دیتا ہے۔☆ذہنی سکون فراہم کرتا ہے۔☆سچا انسان ہمیشہ فائدے میں رہتا ہے۔☆سچے انسان سے لوگ مَحَبَّت کرتے ہیں۔☆انسان کو اعتماد والا بنا دیتا ہے۔☆کاروبار اور تجارت میں بَرَکت کا ذریعہ بنتا ہے۔الغرض سچ دِین اور دنیا کے کئی فوائد کا سبب بن سکتا ہے۔لہٰذا ہمیشہ سچ بولنے کی عادت بنائیے اور جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہنے کی کوشش کیجئے۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

**پیارے اسلامی بھائیو!** حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے جو سچ کے فوائد بیان فرمائے ہیں، انہیں دل کے کانوں سے سنئے، چنانچہ مفتی صاحب رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

## سچ بولنے کے دس(10)فوائد

(1)جو شخص سچ بولنے کا عادی ہوجائے، اللہ(کریم) اُسے نیک کار(اچھے کام کرنے ولا) بنادے گا۔ (2)اس کی عادت اچھے کام کرنے کی ہوجائے گی۔(3)سچ کی بَرَکت سے وہ مَرتے وَقْت تک نیک رہے گا۔(4)بُرائیوں سے بچے گا۔(5)جو اللہ(کریم) کے نزدیک صِدّیق(نہایت سچا) ہوجائے اس کا خاتِمہ اچھا ہوتا ہے۔(6)وہ ہر قسم کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔(7)ہر قسم کا ثواب پاتا ہے۔(8)دنیا بھی اُسے سچّا کہنے، اچھا سمجھنے لگتی ہے۔(9)اُس کی عزّت لوگوں کے دلوں میں بیٹھ جاتی ہے۔(مرآۃ

المنا جیح،۶/ ۴۵۲) (10) سچ ایک ایسا نُور ہے جو سچ بولنے والوں کے دلوں کی ہدایت کا سبب بنتا ہے، جس قدر اُنہیں اپنے ربّ (کریم) کا قُرب حاصل ہوتا ہے، اُتنا ہی اُنہیں وہ نور حاصل ہوتا جاتا ہے۔(روح البیان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الاية: ۳۵، ۷/ ۱۷۵)

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس میں شک نہیں کہ بعض لمحات ایسے پیش آتے ہیں کہ ان میں سچ بولنا مشکل اور سچ سے ہٹنا آسان لگ رہا ہوتا ہے، مگر یاد رکھئے! جس طرح ریت سے بنائی ہوئی عمارت کسی بھی وقت ہوا کے تیز جھونکے سے گِر جاتی ہے، اسی طرح جھوٹ کی بنیاد پر قائم کی جانے والی عمارت بھی کہیں نہ کہیں ضرور گِر جاتی ہے۔ اس لیے کیسے ہی مشکل حالات ہوں، کیسی ہی مشکل پیش آئے، سچ کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اس کی ایسی برکتیں نظر آتی ہیں کہ بندہ حیران ہو جاتا ہے۔ آیئے! اسی طرح کا ایک واقعہ سنتے ہیں:

## بڑی ہمت کے ساتھ سچ کہا

منقول ہے: ایک دن حَجّاج بن یُوسُف چند قیدیوں (Prisoners) کو قَتْل کروا رہا تھا، ایک قیدی اُٹھ کر کہنے لگا: اے امیر! میرا تم پر ایک حق ہے۔ حَجّاج نے پُوچھا: وہ کیا؟ کہنے لگا: ایک دن فلاں شخص تمہیں بُرا بَھلا کہہ رہا تھا، تو میں نے تمہارا بچاؤ کیا تھا۔ حَجّاج بولا: اِس کا گواہ کون ہے؟ اُس شخص نے کہا: میں اللہ پاک کا واسِطہ دے کر کہتا ہوں کہ جس نے وہ گفتگو سُنی تھی وہ گواہی دے۔ ایک دوسرے قیدی نے اُٹھ کر کہا: ہاں! یہ واقعہ میرے سامنے پیش آیا تھا۔ حَجّاج نے کہا: پہلے قیدی کو رہا کر دو، پھر گواہی دینے والے سے پوچھا: تجھے کیا رُکاوٹ تھی کہ تُو نے اُس قیدی کی طرح میرا بچاؤ نہ کیا؟ اُس نے سچّائی سے کام لیتے ہوئے کہا: ”رُکاوٹ یہ تھی کہ میرے دل میں تمہاری پُرانی دُشمنی تھی۔“ حَجّاج نے

کہا: اسے بھی رِہا کر دو، کیونکہ اس نے بڑی ہِمّت کے ساتھ سچ بولا ہے۔

(وَفیات الاَعْیان لابن خلکان: ۲/ ۲۸، از جھوٹا چور، ص:۱۹)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** واقعی سچ بولنے والا کبھی نقصان میں نہیں رہتا بلکہ بہت سی بھلائیاں پالیتا ہے، اس لیے سچ کو اپنی عادت بنانی چاہیے۔ سچ بولنے سے نہ صرف دنیا بہتر ہوتی ہے بلکہ آخرت میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔ سچ بولنے کی عادت آخرت کے لیے کتنی فائدہ مند ہے آیئے! اس پر 2 روایتیں سنتے ہیں:

## (1) سچائی کے سبب بلند درجات

حضرت بِشر بِن بَکْر رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اِمام اوزاعی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کو علمائے کرام کی ایک جماعت کے ساتھ جنت میں دیکھ کر پوچھا: حضرت امام مالک بن انس رَضِیَ اللہُ عَنْہ کہاں ہیں؟ کہا: ان کے درجات تو بہت بلند ہیں۔ میں نے پوچھا: کس سبب سے؟ کہا: اُن کی سچائی کی بدولت۔

(التمہید، باب ذکر عیون من اخبار مالک وذکر فضل موطئہ، ۱/ ۵۶)

## سچ رحمتِ الٰہی پانے کا سبب ہے

حضرت ابوعبدُ اللہ رَملی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت منصور رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا، میں نے اُن سے کہا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے کہا: اللہ کریم نے مجھے بخش دیا، مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے وہ کچھ عطا فرمایا جس کی مجھے اُمید نہ تھی۔ میں نے کہا: وہ کون سی چیز ہے جس کے ذریعے بندہ اللہ پاک کی طرف اچھی طرح متوجہ ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: سچ۔

(احیاء العلوم، ۵/۱۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا! سچ ایک ایسا عمل ہے جو بندے کو اللہ پاک کی رحمت کا حق دار بناتا ہے، اسی طرح یہ بھی معلوم ہوا! جھوٹ ایک ایسا عمل ہے جو بندے کو رِضائے الٰہی اور قُربِ الٰہی سے بہت دُور کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی **جھوٹ کی کئی تباہ کاریاں** ہیں۔ آیئے! احادیثِ طیبہ میں بیان کردہ جھوٹ کی کچھ بُرائیاں سنتے ہیں:

## جھوٹ کے بھیانک نتائج

☆...جب بندہ **جھوٹ** بولتا ہے تو اس کی بدبُو سے فِرِشتہ ایک مِیل دُور ہو جاتا ہے۔(ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ما جاء في الصدق والکذب، حدیث:۳/۱۹۷۹، ۳۹۲) ☆...**جُھوٹ** بولنا سب سے بڑا دھوکہ ہے۔(ابوداود، کتاب الادب، باب في المعاریض، حدیث:۴/۴۹۷۱، ۳۸۱) ☆...**جُھوٹ** ایمان کے مُخالِف ہے۔ (مسند احمد، مسند ابي بکر الصدیق، ۱/۲۲، حدیث:۱۶) ☆...لوگوں کو ہنسانے کے لیے **جھوٹ** بولنے والے کیلئے ہَلاکت ہے۔(ترمذی، کتاب الزھد، باب ما جاء من تکلم بالکلمۃ لیضحک الناس، حدیث:۴/۲۳۲۲، ۱۴۲) ☆...لوگوں کو ہنسانے کے لیے **جھوٹ** بولنے والا دوزخ کی اِتنی گہرائی میں گِرتا ہے جو آسمان و زمین کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔(شعب الایمان، باب في حفظ اللسان، حدیث:۴/۴۸۳۲، ۲۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

آج کل بدقسمتی سے جھوٹ کا چلن عام ہوتا جا رہا ہے۔ سچ کی عادت بنانے اور جھوٹ سے بچنے کے

لیے اچھے ماحول کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول دیگر کئی گناہوں سمیت جھوٹ سے بچنے اور سچ بولنے کی عادت بنانے کا بھی ذہن دیتا ہے، ہم سب اس دینی ماحول سے وابستہ رہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ جھوٹ سے بچنے اور سچ بولنے کی عادت بنے گی۔

**اے عاشقانِ رسول!** جھوٹ سے بچنے اور سچ بولنے کی عادت بنانے کے لئے دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بھی ہے، سچ بولنے کی عادت بنانے کے جہاں اور بھی کئی ذرائع ہیں وہیں ایک زبردست ذریعہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور اسلامک ریسرچ سینٹر (المدینۃ العلمیہ) کی کتب و رسائل کا مطالعہ کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشقانِ رسول کو ہر ہفتے ایک رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے کی نہ صرف ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، بلکہ رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے والوں اور والیوں کو دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، لہٰذا آپ بھی ہمت کیجئے اور امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعاؤں میں سے حصہ پانے کے لئے امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کرنے یا سننے کا معمول بنا لیجئے۔ اللہ کریم ہم سب کو پابندی کے ساتھ ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سُننے کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

## لباس کی سنتیں اور آداب

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**163 مدنی پھول**" سے **لباس کے چند مدنی پھول** سُنتے ہیں۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم ہے: ☆ جِنّ کی آنکھوں

اور لوگوں کے سِتْر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط، ۲/۵۹، حدیث: ۲۵۰۴) حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ پاک کا ذِکْر جِنّات کی نِگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جِنّات اس (یعنی شَرْم گاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔ (مرآۃ ج ۱ص۲۶۸) ☆جو باوجودِ قُدْرَت زیب وزِیْنَت کا لِباس پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے اللہ پاک اُس کو کَرَامَت کاحُلّہ پہنائے گا۔ (ابوداؤد ۴/۳۲۶، حدیث: ۴۷۷۸)

## اعلان:

لباس کی بقیہ سُنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

## (1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا

اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

## ﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیة والخمسون، ص ۱۴۹

07 مئی 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان اسٹر عثمان الخیر کیلئے

## ﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

## ﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

## ﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

07 مئی 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انسٹرکشنل الخیر کیلئے

## ﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

## ﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

| |
|---|
| ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 07 مئی 2026ء |
| (1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ |

## لباس کی بقیہ سنّتیں اور آداب

لِباس حَلال کمائی سے ہو اور جو لِباس حَرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اُس میں فَرض و نَفْل کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (کَشْفُ الاِلْتِباس فی اِسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیخ عبدالحقّ الدّھلوی ص ۳۶) ☆ (لباس) پہنتے وَقت سیدھی طَرَف سے شُرُوع کیجئے (کہ سُنّت ہے) مَثَلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخِل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں۔ (اَیضاً ص ۴۳) ☆ اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے برعکس (اُلٹ) کیجئے

1 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

یعنی اُلٹی طَرَف سے شُرُوع کیجئے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆شکریہ ادا کرنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "شکریہ ادا کرنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

**ترجَمہ:** اللہ پاک تجھے جزائے خیر دے۔ (مدنی پنج سورہ، ص207)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

### یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالرٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آ جانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ”مَرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا،

یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بِلا مصلحتِ شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

## قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

## ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

## ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم(یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

## سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

## زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

# دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد